امام کعبہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل کی

عالم اسلام کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں

جہلم کی بیشتر مساجد میں امام کعبہ کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی

جہلم :۔ امام کعبہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل مسلم اُمہ کے بہت بڑے راہنما تھے ان خیالات کا اظہار مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں جامعہ علوم اُثریہ کے مہتمم اور نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حافظ عبدالحمید عامر نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے مزید کہا کہ امام کعبہ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل کی وفات سے اہل پاکستان ایک مخلص دوست سے محروم ہو گئے ہیں۔ الشیخ مرحوم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ بالخصوص جب امام کعبہ ستمبر 1979 میں جامعہ علوم اُثریہ کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے بانی جامعہ علوم اُثریہ جہلم حضرت مولانا حافظ عبدالغفور مرحوم کی دعوت پر جہلم تشریف لائے تو اس موقع پر اے ڈی گراؤنڈ میں خطبہ جمعہ کے عظیم الشان لاکھوں لوگوں کے اجتماع سے ان کے تاریخی خطاب نے پورے اہل جہلم کے دل موہ لیے۔ یاد رہے کہ امام کعبہ جہلم میں دو مرتبہ تشریف لائے۔ دوسری مرتبہ جب جون 1986 میں جہلم تشریف لائے تو جامعہ علوم اُثریہ میں آخری کلاس کے پہلے بیچ کو صحیح بخاری شریف کی پہلی حدیث بھی پڑھائی، اس موقع پر امام کعبہ نے امام بخاری اور محدثین کی جمع وتدوین حدیث کیلئے اُن کی خدمات کے عنوان پر بڑا عالمانہ اور فاضلانہ خطاب فرمایا۔ اہل جہلم کیلئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ پہلی مرتبہ جب الشیخ السبیل جہلم تشریف لائے تو ان کے ہمراہ ان کے ہونہار فرزند ارجمند عمر بن محمد السبیل بھی تشریف لائے تھے جو بعد میں امام وخطیب کعبہ کے عظیم منصب پر فائز ہوئے اور تاریخ میں شاید یہ پہلی دفعہ ایسا ہوا کہ ایک ہی وقت میں دونوں باپ اور بیٹا امام مسجد الحرام مقرر ہوئے ہوں۔ مگر مارچ 2002 میں نوجوانی میں ہی الشیخ عمر السبیل ٹریفک کے ایک حادثے میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ نوجوان بیٹے کی اچانک وفات اُن کیلئے بڑے صدمے کا باعث بنی۔ مگر عزم اور ہمت کے پہاڑ الشیخ السبیل نے بڑے صبر کے ساتھ اس حادثے کو برداشت کیا اور بے صبری کا ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔ حافظ عبدالحمید عامر نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ امام کعبہ کی خدمات اُمت مسلمہ بالخصوص پاکستان کیلئے ناقابل فراموش ہیں پاکستان کے ایٹمی قوت بننے پر امام صاحب نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور پاکستان کے استحکام کیلئے کعبہ شریف میں دُعائیں کیں۔ مرحوم امام کعبہ پاکستان کو اسلام کا قلعہ قرار دیتے تھے اور یہاں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے عوام اور حکمرانوں سے رابطے میں رہتے تھے پاکستان کے علما کی بڑی عزت کرتے تھے اور توحید وسنت کی اشاعت اور دینی اداروں اور مساجد کی تعمیر وترقی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں حافظ عبدالحمید عامر، جامع مسجد التوحید لاہور موڑ میں مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، جامعہ علوم اُثریہ میں حافظ عبدالغفور بن عبدالرشید، جامع مسجد علیا سول لائن میں شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل اور مرکزی جامع مسجد اہل حدیث سوہاوہ میں مولانا قطب شاہ کے علاوہ دیگر مساجد میں امام کعبہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ (جنگ لاہور، نوائے وقت لاہور، پاکستان لاہور وغیرہ)